سوال

(231)قربانی کے جانور کے بعض حصوں سے عقیقہ کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص گائے خریدتا ہے اس کے دو حصے برائے قربانی اور پانچ حصے برائے عقیقہ رکھتا ہے، کیا یہ حدیث کے مطابق صحیح ہے؟ وضاحت فرما کر (ماہنامہ) دعوة التوحید میں شائع کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی اور عقیقہ دو الگ الگ چیزیں ہیں، قربانی کا ایک بکرا سب گھر والوں کے لیے کافی ہے، خواہ ان کی تعداد کتنی ہی ہو، آپ جو بھی قربانی کریں گے اس میں سب گھر والے برابر کے شریک ہوں گے، لہذا جو جانور بطور قربانی کے ذبح کیا گیا ہو اُس کے کسی حصے کو عقیقہ شمار نہیں کیا جا سکتا۔ جس جانور کی آپ نے قربانی دے دی ہے اب اس میں سے کوئی حصہ باقی نہیں بچا۔ خواہ ایک ہی شخص نے کئی گائے اونٹ وغیرہ ذبح کیے ہوں۔ نیز قربانی میں مرد و عورت کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں ہوتا جبکہ عقیقے میں لڑکے اور لڑکی کا فرق کیا جاتا ہے، لڑکے کے عقیقے کے دو بکرے جبکہ لڑکی کے عقیقے کا ایک بکرا ذبح کیا جاتا ہے۔ مزید برآں قربانی کے جانوروں سے عقیقے کے لیے حصے الگ کرنا سنت مطہرہ سے ثابت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قربانی کے احکام و مسائل، صفحہ:506

محدث فتویٰ